52810-کیا کافر حکومت کو دھوکہ دینا اوران سے مال لینا جائز ہے

سوال

یہاں ایک یورپی ملک میں رہائش کی درخواست دینے والے شخص کوحکومت ماہانہ بے روزگاری الاونس دیتی ہے، اور ہر درخواست گزار کو کہا جاتا ہے کہ: جب آپ کوملازمت مل جائے تو ہمیں ضرور اطلاع دیں تاکہ ماہانہ الاونس ختم کیا جائے، اور صرف ملازمت کی تنخواہ باقی رہ جاتی ہے، اور حکومت ملازمت میں سے تیس فیصد (30%) ٹیکس لیتے ہیں، تو کیا ٹیکس سے بھاگنے کے لیے انہیں یہ کہا جاسکتا ہے کہ ملازمت نہیں ملی اور میں بے روزگار ہوں، اور اس طرح اسے ملازمت کے ساتھ ساتھ ماہانہ بے روزگاری الاونس بھی حاصل ہوتا رہے گا، میں یہاں تعلیم اور ملازمت کے سلسلے میں رہائش پذیر ہوں نہ کہ مستقل؟

پسندیدہ جواب

اول:

کئی ایک بار دلائل کے ساتھ بیان کیا جاچکا ہے کہ مسلمان شخص کے لیے کسی کفریہ ملک میں شرعی ضرورت اور کچھ معین کردہ شروط کے بغیر رہنا جائز نہیں.

اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل سوال نمبروں کے جوابات ضرور دیکھیں:

سوال نمبر (3225) اور (13363).

دوم:

مسلمانوں میں سے جو شخص بھی ان کفریہ ممالک میں جائے اسے ان شروط کی پابندی کرنا لازم ہے جو شروط وہاں جانے کے لیے لگائی گئی ہیں.

فرمان باری تعالی ہے:

.{اے ایمان والو! اپنے معاہدوں کو پورا کرو}.المائدۃ (1)

اور کسی بھی مسلمان شخص کے لیے ان سے غداری اور خیانت کرنا حلال نہیں ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جس نے بھی آپ کے پاس امانت رکھی ہے آپ اس کی امانت کو اسے واپس کردو، اور جو تیرے ساتھ خیانت کرے تم اس کے ساتھ خیانت مت کرو"

دیکھیں: سنن ابوداود حدیث نمبر (3634) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منافقین کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"جب معاہدہ کرتا ہے تو توڑ دیتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (34) صحیح مسلم حدیث نمبر (58).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام کو مشرکوں سے جنگ کرنے کے لیے روانہ کرتے وقت انہیں یہ نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے :

"تم عہد نہ توڑنا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1731).

اس سے دین اسلام کی عظمت اور شریعت اسلامیہ کی تکمیل واضح ہوتی ہے، کہ دین اسلام اور شریعت اسلامیہ نے مسلمانوں کو اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی خیانت اور بدعہدی کرنے کی اجازت نہیں دی!

تو اس بنا پر آپ کے لیے ٹیکس کی ادائیگی سے بچنے کے لیے اپنی ملازمت چھپانا جائز نہیں، اور ان کے مال سے ماہانہ الاونس حاصل کریں جو آپ کے لیے حلال نہیں ہے.

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (5218) اور (14367) کے جوابات ضرور دیکھیں.

واللہ اعلم.